بسم اللہ الرحمن الرحیم

میلاد بدعت
اور
سیرت کانفرنس
ثواب؟

پیشکش: صدائے قلب

02 اکتوبر 2022ء

میلاد النبی کو حرام کہنے والے **وہابیوں** کی **عظیم الشان کانفرنس** کا پوسٹر
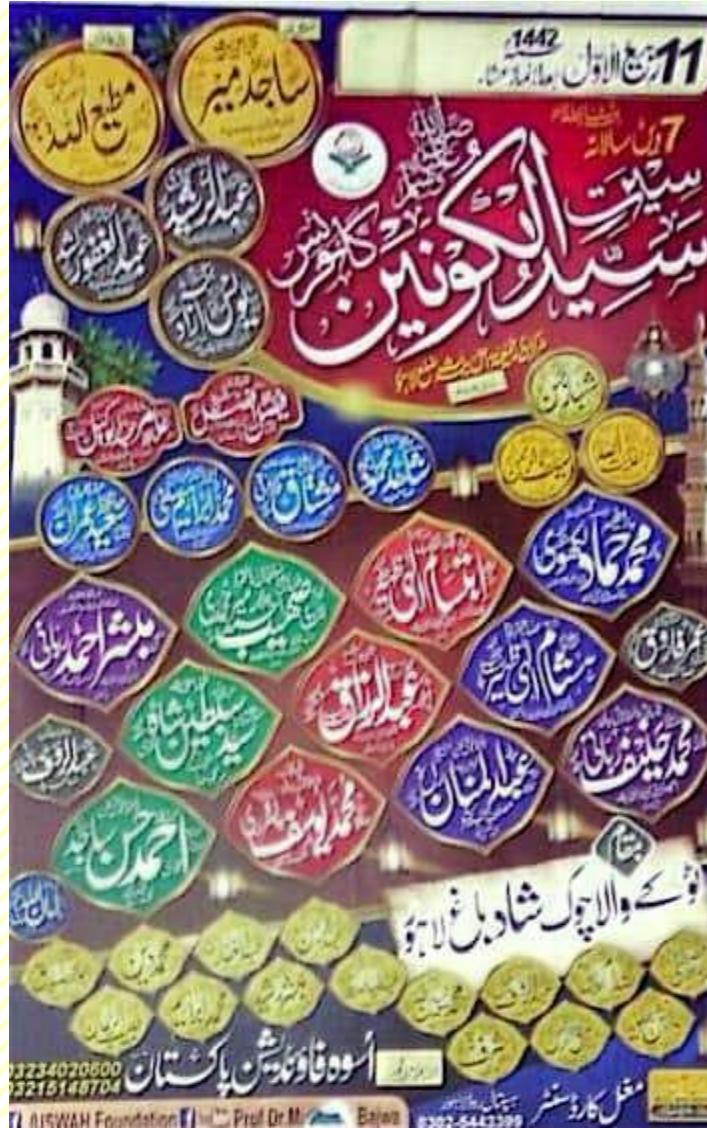
قارئین محترم !اس پوسٹر کو بغور پڑھیں کہ **یہ پوسٹر وہابیوں کا ہے جو آٹھ دس سالوں سے بارہ ربیع الاول کی رات شاد باغ لاہور میں سیرت کانفرنس باقاعدگی سے کررہے ہیں اور اس میں کئی وہ مولوی (مبشر احمد ربانی، یوسف پسروری وغیرہ) ہیں جنھوں نے قرآن وحدیث میں معنوی تحریفات کرکے مسلمانوں کو مشرک وبدعتی قرار دینے کے ساتھ ساتھ ساری زندگی میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بدعت کہاہے** اوراس پر اپنا خود ساختہ قاعدہ کہ ''ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی حرام ہے'' چسپاں کیا ہے۔ میلاد شریف میں پیسے خرچ کرنے کو اسراف اوراسے سنی مولویوں کے کھانے پینے کو ڈھونگ قرار دیاہے۔ لیکن خود یہ کس دین کے تحت ہر سال سیرت کانفرنس میں لاکھوں روپے لگا کر بارہویں شریف کی رات کو باقاعدگی سے سیرت کانفرنس کرتے اور اپنے جیبیں گرم کرتے اور عام وہابیوں کو بے وقوف بناتے ہیں۔ ہم پر فتوی لگانے کے لیے دین اور، اپنے لیے دین اور۔۔ **شرم بھی کوئی چیز ہے۔**

پھر ان وہابیوں کی بارہویں سے بُغض کا حال دیکھیں کہ بارہویں شب کی جگہ گیارہ ربیع الاول بعد نماز عشاء لکھا ہے، جبکہ اسلامی نقطہ نظر سے مغرب کے بعد اسلامی تاریخ بدل جاتی ہے، اب جب بارہویں شب کو گیارہ ربیع الاول کہنا ہی غلط ہوا۔

حقیقت یہی ہے کہ یہ وہابی مولوی امت مسلمہ کو میلاد شریف سے روک روک کر تھک چکے ہیں اور ان کے جہاد کے نام پر چندے بھی بند ہو چکے ہیں، اب یہ اپنا پیٹ بھرنے کے لیے طرح طرح کی کانفرنسیں کرواتے ہیں تاکہ بیانات پر پیسے ملتے رہیں اور لوگوں کو بھی شرک وبدعت کی باطل تعریفات سے گمراہ کیا جاسکے۔ انہوں نے اہل سنت کی تمام محافل کو اپنے مذہب میں نام بدل کر رائج کرلیا ہے۔ **جیسے میلاد کی جگہ سیرت کانفرنس، ختم کی جگہ درسِ قرآن وغیرہ۔** آپ دیکھیں گے کہ رفتہ رفتہ یہ سیرت کانفرنسیں بڑھتی جائیں گی اور ایک وقت آئے گا کہ ہر وہابی کی مسجد میں سیرت کانفرنس منعقد ہوا کرے گی جس میں یہ میلاد شریف منانے کو یہ کہہ کر بدعت ثابت کریں گے کہ نبی پاک نے ایسا نہیں کیا، کسی صحابی نے ایسا نہیں کیا، تاکہ وہابیت بھی سلامت رہے اور روزگار بھی چلتا رہے۔ **کوئی ان سے پوچھے کہ میلاد تو بدعت ہو گیا لیکن سیرت کانفرنس بدعت کیوں نہیں؟ تو یہ سوال سن کو یہ اِدھر اُدھر کے ڈھکوسلے ماریں گے۔**

افسوس تو اُن جاہل وہابیوں پر ہوتا ہے جو آج بھی سیرت کانفرنس کو جائز وثواب، اس میں پیسہ لگانے کو عین عبادت اور میلاد کو بدعت ثابت کرنے کے لیے اپنے مولویوں کی عبارتوں کو کاپی پیسٹ کرکے ہر سال عوام میں عام کرتے اور اپنے نامہ اعمال کو بغیر علم فتوی دینے کے سخت گناہ سے بھرتے ہیں۔

میلاد حضور علیہ السلام اور صحابہ کرام سے ثابت نہیں:

وہابی مولوی جیسے توصیف الرحمن وغیرہ یہ کہتے ہیں کہ اہل سنت میلاد پر جتنے مرضی دلائل مستند سابقہ علماء کی کتب سے دیں وہ بدعت ہی رہے گا کیونکہ حضور علیہ السلام اور صحابہ سے یہ ثابت نہیں۔ جو کام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرام سے ثابت نہ ہو وہ بدعت ہوتا ہے۔ بدعت حسنہ بھی کوئی چیز نہیں ہر بدعت گمراہی ہوتی ہے۔

یہ رٹا رٹایا بیان ہر وہابی کے منہ پر ہوتا ہے اور میلاد شریف کا پہلا عشرہ شروع ہوتے ہی وہ اس پر ویڈیوز بنانا شروع ہو جاتے ہیں۔ **لیکن حیرت ہے کہ اپنے اس اصول پر سیرت کانفرنس کو نہیں رکھتے، سارا زور میلاد ہی کو بدعت ثابت کرنے پر ہوتا ہے۔**

دوسری بات یہ ہے کہ بدعت حسنہ کے ثبوت پر کثیر علماء کرام کے ارشادات موجود ہیں بلکہ بدعت حسنہ کا ثبوت احادیث اور صحابہ کرام کے اقوال سے بھی ثابت ہے۔ پھر مروجہ میلاد شریف کو مستند علمائے کرام ومحدثین نے بدعت حسنہ کہہ دیا ہے جن کو وہابی بھی اپنا پیشوا مانتے ہیں تو پھر غلط یہ وہابی ہوئے یا وہ مستند علمائے کرام ہوئے جنہوں نے بدعت حسنہ کو قبول کیا ہے، مثلاً ابن حجر عسقلانی، امام نووی رحمہا اللہ جن کے وہابی لوگ حوالے بطور دلیل دیتے ہیں اور جس حدیث کی صحت پر یہ ہستیاں کلام کریں وہابی اس کو مانتے ہیں جب دیگر مستند علماء کی طرح ان سے میلاد منانا مستحب اور بدعت حسنہ ثابت ہے تو وہابی کس منہ سے بدعت حسنہ کا انکار کرتے ہیں اور اگر انکار کرتے ہیں تو جو علماء اس کو بدعت حسنہ کہیں وہابی ان کو اپنا پیشوا کیوں مانتے ہیں؟؟؟

امام جلال الدین سیوطی اپنی کتاب الحاوی للفتاوٰی میں میلاد شریف پر کلام کرتے ہوئے فرماتے ہیں ''سئل شیخ الإسلام حافظ العصر أبو الفضل ابن حجر عن عمل المولد، فأجاب بما نصه أصل عمل المولد بدعة لم تنقل عن أحد من السلف الصالح من القرون الثلاثة، ولكنها مع ذلك قد اشتملت على محاسن وضدها، فمن تحرى فی عملها المحاسن وتجنب ضدها كان بدعة حسنة وإلا فلا، قال: وقد ظهر لی تخریجها علی أصل ثابت وهو ما ثبت فی الصحیحین من أن النبی صلی الله علیه وسلم قدم المدینة فوجد الیهود یصومون یوم عاشوراء، فسألهم فقالوا: هو یوم أغرق الله فیه فرعون ونجى موسى فنحن نصومه شكرا لله تعالى، فیستفاد منه فعل الشكر لله على ما من به فی یوم معین من إسداء نعمة أو دفع نقمة، ویعاد ذلك فی نظیر ذلك الیوم من كل سنة'' ترجمہ: شیخ الاسلام حافظ العصر ابو الفضل ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ سے میلاد شریف میں ہونے والے افعال کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اصل میں میلاد بدعت ہے کہ قرون ثلاثہ کے سلف صالحین سے منقول نہیں ہے، لیکن یہ اچھے اور ناپسندیدہ افعال پر مشتمل ہو اگر کوئی میلاد میں اچھے اعمال کرے اور غیر شرعی افعال (جیسے گانے باجے، میوزک والی نعتیں، ذکر والی نعتیں وغیرہ) سے بچے تو **میلاد بدعت حسنہ ہے** ورنہ نہیں۔ (الحاوی للفتاوٰی بحوالہ ابن حجر، حسن المقصد فی عمل المولد، جلد1، صفحہ229، دار الفکر، بیروت)

امام حلبی رحمۃ اللہ علیہ امام ابن حجر ہیتمی اور امام نووی رحمۃ اللہ علیہما کے حوالے سے انسان العیون میں لکھتے ہیں ''وقد قال ابن حجر الهیتمی: والحاصل أن البدعة الحسنة متفق على ندبها، وعمل المولد واجتماع الناس له كذلك أی بدعة حسنة، ومن ثم قال الإمام أبو شامة شیخ الإمام النووی: ومن أحسن ما ابتدع فی زماننا ما یفعل كل عام فی الیوم الموافق لیوم مولده صلی الله علیه وسلم من الصدقات والمعروف وإظهار الزینة والسرور، فإن ذلك مع ما فیه من الإحسان للفقراء مشعر بمحبته صلی الله علیه وسلم وتعظیمه فی قلب فاعل ذلك، وشكر الله على ما منّ به من إیجاد رسول الله صلی الله علیه وسلم الذی أرسله رحمة للعالمین'' ترجمہ: ابن حجر ہیتمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ خلاصہ کلام یہ ہے کہ بدعت حسنہ کے مستحب ہونے پر اہل علم کا اتفاق ہے۔ میلاد شریف کرنا اور اس کے لئے لوگوں کا اجتماع بھی بدعتِ حسنہ ہی ہے۔ اسی وجہ سے امام ابو شامہ شیخ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہمارے زمانے میں لوگوں نے جو اچھے کام شروع کئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ لوگ ہر سال میلاد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دن صدقات کرتے ہیں، نیک اعمال کرتے ہیں، خوشی اور زینت کا اظہار کرتے ہیں۔ پس بے شک اس میں فقراء پر احسان ہونے کے ساتھ ساتھ یہ اعمال اس کرنے والے کے دل میں حضور علیہ السلام کی محبت و عظمت ہونے کی علامت ہے اور اللہ عزوجل کا شکر ادا کرنا ہے کہ اس نے ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات جیسی نعمت عطا فرمائی جو تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں۔

(انسان العیون، باب تسمیتہ صلی اللہ علیہ وسلم محمدا واحمدا، جلد1، صفحہ123، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

ہم اس کام کو ثواب نہیں سمجھتے:

وہابیوں پر جب یہ اعتراض کیا جائے کہ تم لوگ بھی کئی ایسے کام کرتے ہوئے جو حضور علیہ السلام اور صحابہ کرام نہیں کرتے تھے جیسے جشن آزادی منانا، اپنے تحریکوں کے مختلف جھنڈے لگانا، سرپر عمامہ کو چھوڑ کر فرعونیوں کی طرح لال رومال ڈالنا وغیرہ، تو وہابی اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ ہم ان افعال کو ثواب نہیں سمجھتے۔

وہابی مولوی یہ ڈھکوسلہ اپنی ویڈیوز میں بیان کر کے جان تو چھڑا سکتے ہیں لیکن کسی سنی عالم کے سامنے بیٹھیں تو وہ ان کی ایسی درگت بنائے کہ سارے وہابی عمر بھر یاد رکھیں۔ **جب وہابیوں کا یہ اصول ہے کہ جو بھی کام حضور علیہ السلام اور صحابہ کے دور میں نہ تھا، وہ بدعت ہے، تو اب اس نئے کام کو چاہے ثواب سمجھ کر کیا جائے یا گناہ سمجھ کر یا جائز سمجھ کر وہ بدعت ہی رہے گا اور ہر بدعت ان کے بقول حرام اور گمراہ کن ہے۔** یہ کیا بات ہوئی کہ جو کام ہو بدعت لیکن اگر ثواب نہ سمجھو تو جائز ہو جائے گا؟؟؟ ارے وہابیو! جب وہ بدعت ہے اور تم ہر بدعت کو گمراہی بھی کہہ رہے ہو اور حدیث بھی طوطے کی طرح پڑھتے ہو، اس حدیث میں یہ تو نہیں لکھا کہ جس کام کو ثواب سمجھ کر کرو تو بدعت ہے ورنہ بدعت نہیں۔

نیز پھر یہ بتاؤ کہ درس بخاری، سیرت کانفرنس، توحید سیمینار، مذہبی ریلیاں، سالانہ دستار بندیاں، مدارس کا قیام وغیرہ یہ سب کام جو کہ بدعت ہیں، تم ان کو ثواب سمجھ کر کرتے ہو یا گناہ سمجھ کر یا جائز سمجھ کر؟؟؟ اگر تم کہو کہ ہم ان کاموں کو ثواب نہیں سمجھتے تو اُن چندہ دینے والوں کو بھی کہہ دو جو بے وقوف تمہاری کانفرنسوں، سیمیناروں اور مدارس کے لیے لاکھوں روپے چندہ دیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں یہ بہت ثواب کا کام ہو رہا ہے اور دوسری بات کہ جب مذکورہ سارے کام بدعت ہوئے اور وہابی ان کو نیکی سمجھ کر کرتے بھی نہیں اور وہابی کی ساری زندگی بھی اس میں کٹ جاتی ہے تو مطلب یہ ہوا کہ وہابی نے ساری زندگی کوئی نیکی ہی نہیں کی؟؟؟

دین میں بدعت سے مراد

وہابی جو "کل بدعۃ ضلالۃ" والی حدیث پاک پڑھ پڑھ کر ہر جائز و مستحب افعال کو گمراہی کہتے ہیں یہ ان کی جہالت ہے، ان کو حقیقت میں اس حدیث کا مطلب ہی معلوم نہیں۔ یہ کہنا کہ "ہر نیا کام گمراہی ہے" دُرست نہیں کیونکہ بدعت کی ابتدائی طور پر دو قسمیں ہیں بدعتِ حسنہ اور بدعتِ سیّئہ۔ بدعتِ حسنہ وہ نیا کام ہے جو کسی سنّت کے خلاف نہ ہو جیسے مَولِد شریف کے موقع پر محافلِ میلاد، جلوس، سالانہ قراءت کی محافل کے پروگرام، ختم بخاری کی محافل وغیرہ۔

بدعتِ سیّئہ وہ ہے جو کسی سنّت کے خلاف یا سنّت کو مٹانے والی ہو جیسے غیر عربی میں خُطبۂ جُمعہ و عیدین۔

چنانچہ شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (جن کو وہابی بھی اپنا پیشوا مانتے ہیں) اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں: "معلوم ہونا چاہیے کہ جو کچھ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نکلا اور ظاہر ہوا بدعت کہلاتا ہے پھر اس میں سے جو کچھ اصول کے موافق اور قواعد سنّت کے مطابق ہو اور کتاب و سنّت پر قیاس کیا گیا ہو بدعتِ حسنہ کہلاتا ہے اور جو ان اصول و قواعد کے خلاف ہو اسے بدعتِ ضلالت کہتے ہیں۔ اور کل بدعۃ ضلالۃ کا کلیہ اس دوسری قسم کے ساتھ خاص ہے۔" (اشعۃ اللمعات مترجم، ج1، ص422)

مزید یہ کہ دین میں بدعت گمراہی ہونے سے مراد یہ ہے کہ ایسا عقیدہ اپنانا جو قرآن و سنت کے خلاف ہو جیسے صحابہ و اہل بیت کی شان میں گستاخیاں کرنا، اہل بیت کی تنقیص کرنا، تقدیر کا منکر ہونا، ایصال ثواب، کرامات کا منکر ہونا وغیرہ چنانچہ **شرح السنۃ میں ابو محمد الحسن بن علی بن خلف بربہاری (المتوفی 329ھ) فرماتے ہیں** "والأساس الذی تبنی علیہ الجماعۃ وھم أصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم ورحمھم اللہ أجمعین، وھم أھل السنۃ والجماعۃ، فمن لم یأخذ عنھم فقد ضل وابتدع، وکل بدعۃ ضلالۃ، والضلالۃ وأھلھا فی النار وقال عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ لا

عذر لأحد فی ضلالة رکبها حسبها هدی ولا فی هدی ترکه حسبه ضلالة فقد بینت الأمور، وثبتت الحجة، وانقطع العذر وذلك أن السنة والجماعة قد أحکما أمر الدین کله، وتبین للناس، فعلی الناس الاتباع ''ترجمہ: وہ بنیاد جس پر جماعت قائم ہے وہ **صحابہ کرام علیہم الرضون کی جماعت ہے اور وہ اہل سنت وجماعت ہیں۔ جو اس گروہ کو نہیں تھامتا وہ بدعتی وگمراہ ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور گمراہی اور گمراہ جہنمی ہے۔** حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کسی کے لئے عذر نہیں کہ وہ گمراہی پر سوار ہو اسے ہدایت سمجھتے ہوئے اور ہدایت کو ترک کردے گمراہی سمجھتے ہوئے۔ بے شک شرعی احکام واضح ہوگئے، حجت ثابت ہوگئی اور عذر منقطع ہوگیا۔ اور وہ سنت اور جماعت ہے جس نے دین کے تمام مسائل کا حکم لوگوں کے لئے واضح کردیا اور لوگوں پر اس کی اتباع لازم ہے۔ (شرح السنۃ، صفحہ 35)

اہل سنت اب وہابیوں سے یہ پوچھیں:

اہل سنت وجماعت کے افراد سے عرض ہے کہ میلاد کے ثبوت پر کئی کتابیں لکھی جاچکی ہیں، لیکن یہ وہابی بس آیات واحادیث میں سے اپنے مطلب کے معانی نکال کر ان پر ہی عمل کرتے ہیں۔ اس لیے بجائے وہابیوں کو میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دلائل دینے کے اب ان سے یہ پوچھیں کہ سیرت کانفرنس کہاں سے ثابت ہے؟ اب وہ تمام سوالات واعتراض جو وہابی میلاد کے متعلق کرتے ہیں اس میں لفظ میلاد کی جگہ سیرت کانفرنس لکھ کر وہابیوں سے جوابات حاصل کریں۔

مثلاً ان وہابیوں سے پوچھیں:

☆ حضور علیہ السلام نے اپنی تریسٹھ سالہ زندگی میں کبھی سیرت کانفرنس کا جلسہ منعقد کیا؟

☆ حضرت ابو بکر صدیق، عمر فاروق، عثمان غنی، علی المرتضیٰ، حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کبھی سیرت کانفرنس کے جلسہ میں یوں اکٹھے ہوئے؟

☆ آخری صحابی حضرت ابو طفیل دوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی طویل زندگی میں کبھی سیرت کانفرنس کے جلسے میں بیان کیا؟

☆ اسی طرح امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل اور دیگر محدثین وفقہائے کرام رحمہم اللہ نے سیرت کانفرنس پر ہزاروں لاکھوں روپے خرچ کیے، گلی گلی محلہ محلہ اس کا اعلان کیا؟ مہنگے مہنگے پوسٹر چھپوا کر اس کی تشہیر کی؟

☆ جو صحابہ حضور علیہ السلام کو سب سے بڑھ کر پیار کرنے والے تھے، یونہی ائمہ کرام سنت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیوانے تھے جب انہوں نے کبھی سیرت کانفرنس نہیں منائی تو اے وہابیو! تم ان سے بڑھ کر حضور علیہ السلام سے محبت کرنے والے ہو؟ تم کیوں سیرت کانفرنسیں کرتے پھرتے ہو؟

اے سنی! تو بھی تو کبھی ان وہابیوں کو ان ہی کے فارمولے سے ذلیل وخوار کر اور ان سے کہہ

☆ میں نے بخاری کو کھول کر ساری پڑھی کہیں بھی سیرت کانفرنس کا تذکرہ نہیں پایا۔

☆ میں نے مسلم دیکھی کہ شائد اس میں سیرت کانفرنس منانے کی فضیلت ہو، مجھے ایسا کچھ نہیں ملا۔

☆میں نے ترمذی دیکھی کہ شائد اس میں سیرت کانفرنس کے نام پر کوئی باب باندھا گیا ہو لیکن مجھے اس میں ''بَابُ مَا جَاءَ فِی مِیلَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ''تو ملا لیکن ''باب سیرت کانفرنس ''نہیں ملا۔

☆میں نے سنن ابو داؤد، نسائی، ابن ماجہ وغیرہ کی کتب میں میلاد کے حرام اور سیرت کانفرنس کے ثوابِ عظیم ہونے پر احادیث ڈھونڈیں مگر مجھے ایسا کچھ نہ مل سکا۔

☆میں نے لفظ ''کانفرنس'' کو ڈکشنری میں سرچ کیا تو پتہ چلا کہ یہ لفظ تو عربی کا ہے ہی نہیں تو قرآن وحدیث اور علمائے اسلاف سے اس کا ثبوت کہاں سے ہو گا، مجھے پتہ چلا کہ یہ لفظ انگلش کا ہے، تب معلوم ہوا کہ انگریزوں کے ایجاد کردہ وہابی فرقے نے میلاد کے ثبوت پر احادیث اور جید محدثین وعلمائے کرام کے اقوال کو چھوڑ کر کانفرنس کے نام پر لوگوں کو گمراہ کرنے کا نیا طریقہ انگریزوں سے اودھار لے کر نکال رکھا ہے۔ ان کو اتنا پتہ نہیں کہ پہلے انسان کی پیدائش ہوتی ہے، پھر سیرت بنتی ہے۔ کوئی بھی شخص اپنے گھر بیٹا پیدا ہونے پر اس بات کی خوشی نہیں مناتا کہ میرے گھر ڈاکٹر، انجینئر، مفتی پیدا ہوا ہے بلکہ بچے کے پیدائش کی خوشی مناتا ہے، سیرت اس کی بعد میں بنتی ہے کہ وہ کل کو کیا بنے؟ اُس کی قسمت۔ لہٰذا وہابیوں کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کی خوشی کو نظر انداز کرنا بلکہ اسے بدعت کہنا اور سیرت کے بہانے لوگوں کو گمراہ کرنا خود اک نئی ایجاد ہے۔ اہل سنت حضور علیہ السلام کی پیدائش کی خوشی مناتے ہیں اور اس میلاد میں آپ علیہ السلام کی سیرت بیان کرتے ہیں۔

☆ان وہابیوں سے کوئی پوچھے کہ سیرت کانفرنس پر لاکھوں روپے لگانے سے بہتر کیا یہ نہ تھا کہ بیوہ عورتوں کی شادی کر دی جاتی؟

☆جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہتے دریا سے وضو کرنے والوں کو بھی پانی کے اسراف سے بچنے کی تعلیم دے کر گئے، آپ علیہ السلام کا نام لے کر سیرت کانفرنس (اور اس کی تشہیر) میں کیے جانے والے خرچ کو جمع کیا جائے تو ہزاروں، بیروزگاروں کو کاروبار کرایا جاسکتا ہے، کیا بہتر نہ تھا کہ یہی سیرت کانفرنس پر ہونے والے خرچوں اور وہابی مولویوں کی جیبیں گرم کرنے کی بجائے وہ مال فلاحی کاموں میں لگایا جاتا؟

وہابی اگر قرآن وحدیث کی روشنی میں اس پوسٹ کا جواب نہ دے پائیں تو مہربانی کر کے آئندہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زبان درازی کر کے اسے بدعت واسراف کہنے کی بجائے اپنی سیرت کانفرنسوں پر بھی نظر کر لیں اور وہی خود ساختہ فارمولے کہ جو کام نبی علیہ السلام اور صحابہ نے نہ کیا ہو بدعت ہے وہ سیرت کانفرنس پر لگا دیں۔ لیکن ہمیں پتہ ہے کہ وہابی ایسا نہیں کریں گے کیونکہ ان کو اتنی عقل ہوتی تو یہ وہابی نہ ہوتے۔ جو وہابی میلاد کو بدعت اور سیرت کانفرنس کو جائز کہے اسے اتنا ہی کہا جاسکتا ہے: **شرم تم کو مگر آتی نہیں۔ وَلٰكِنَّ الْوَهَابِيَّةَ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُوْنَ** (لیکن وہابیہ وہ قوم ہے جو عقل ہی نہیں رکھتی۔)

☆☆☆☆☆☆ **خدا جب دین لیتا ہے تو عقل چھین لیتا ہے** ☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆